محترم جناب مفتیان دارالعلوم کراچی

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں۔

مورخہ 11/9/18

سوال نمبر 1

کیا فرماتے

مفتی صاحب زید کے پاس 20,000 ہزار روپے نقدی ہے اور 30,000 ہزار روپے کمیٹی (کیش) ہے ایسی صورت میں زید پر قربانی واجب ہے یا نہیں

سوال نمبر 2

زید کے پاس ایک دنبہ ہے اس کو وہ شراب پلاتا ہے۔ شرعاً اس کی قربانی کیسی ہے۔

مستفتی: حافظ دلاور محمد باقی ساکن رازگیر بانڈہ ڈاکخانہ بی تنگ ضلع و تحصیل کوہاٹ

0334-8251826

جواب

بقلم: مختار احمد حقانی

دار الافتاء
19/2039

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

(۱)۔۔۔ کمیٹی کی بقیہ اقساط منہا کرنے کے بعد بھی اگر زید قربانی کے نصاب کا مالک بنتا ہے تو اس پر قربانی واجب ہوگی، ورنہ نہیں۔

(۲)۔۔۔ اگر شراب کے اثرات دنبہ کے گوشت میں ظاہر نہ ہوئے ہوں تو اس کی قربانی بلاکراہت جائز ہے۔ البتہ جانور کو اپنے اختیار سے شراب وغیرہ پلانا ناجائز اور گناہ ہے، جس سے اجتناب لازم ہے۔

الدر المختار - (6 / 325)

(و) لا (الجلالة) التي تأكل العذرة ولا تأكل غيرها.

الفتاوى الهندية ، رشيدية - (5 / 298)

ولا تجوز الجلالة وهي التي تأكل العذرة ولا تأكل غيرها، فإن كانت الجلالة إبلا تمسك أربعين يوما حتى يطيب لحمها والبقر يمسك عشرين يوما والغنم عشرة أيام

الفتاوى الهندية ، رشيدية - (5 / 289)

والشاة الجلالة والبقرة الجلالة: إنما تكون جلالة إذا نتن وتغير لحمها ووجدت منه ريح منتنة فهي الجلالة حينئذ لا يشرب لبنها ولا يؤكل لحمها وبيعها وهبتها جائز، هذا إذا كانت لا تخلط ولا تأكل إلا العذرة غالبا، فإن خلطت فليست بجلالة فلا تكره؛ لأنها لا تنتن..................

واللہ تعالیٰ اعلم

محمد طلحہ ہاشم عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۳/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

۳۱/دسمبر/۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف

(عبدالرؤف سکھروی)

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۳/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner